© rasailojaraid.com

ارشاد گرامی سیدنا حسین رضؓ

ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر ہے!

- ابن زیاد — کے ہاتھ پر — یزید کی بیعت —؟ تو خدا کی قسم! یہ بات میری موت کے بعد ہی ممکن ہے! ہاں! اگر باعزت طریقہ سے معاملہ فہمی مقصود ہے تو پھر مدینہ کو واپسی یا سرحد پر چلے جانے کے علاوہ تیسری صورت یہ ہے

- مجھے یزید کے پاس جانے دو تاکہ میں اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دوں، پھر وہ میرے متعلق جو مناسب سمجھے گا خود فیصلہ کرے گا۔ [البدایہ لابن کثیر ج ۸ ص ۱۷۰]

..... اور یا میں اپنا ہاتھ یزید بن معاویہؓ کے ہاتھ میں رکھ دوں تو وہ میرے اور اپنے بارے میں جو مناسب ہو — رائے قائم کرے گا [تاریخ الامم والملوک للطبری ج ۶ ص ۲۳۵]

- سیدنا — حسینؓ سے پختہ روایت ہے، آپ نے کمانڈر کوفہ عمر بن سعدؒ سے فرمایا!

میری تین باتوں میں سے ایک پسند کر لو (۱) یا میں اس جگہ لوٹ جاتا ہوں جہاں سے آیا ہوں (۲) یا یہ کہ میں اپنا ہاتھ یزید کے ہاتھ پر رکھ دوں جبکہ وہ میرے چچا کا بیٹا ہے۔ تو وہ میرے متعلق اپنی رائے خود قائم کرے گا (۳) یا پھر مجھے مسلمانوں کی سرحدات میں سے کسی سرحد کی طرف روانہ کر دو تو میں وہیں کا باشندہ بن جاؤں گا، پھر جو نفع اور آرام وہاں کے لوگوں کو حاصل ہوگا وہی مجھے بھی مل جائیگا اور جو نقصان اور تکلیف وہاں کے لوگوں کو ہوگی وہی مجھے پہنچے گی۔

شیعوں کی معتبر کتاب — الشافی مع التلخیص ص ۱۷۱ طبع ایران — تصنیف السید ابی القاسم علی بن الحسین بن موسی بن محمد بن موسیٰ بن ابراہیم بن موسیٰ بن جعفر الصادق بن محمد الباقر بن زین العابدین علی الاوسط بن السبط سیدنا الحسین بن — سیدنا علی بن ابی طالب علیہم الرضوان]

- اے کاش! یہ شرائط نامہ طے ہو جاتا تو امت کو مظلومی حسینؓ کا روز غم دیکھنا نصیب نہ ہوتا اور نہ — یزید ہی کے لئے سب و شتم اور لعن طعن کا دروازہ کھلتا!
بہر حال جناب سیدنا حسینؓ کا قول و عمل ہمارے لئے ایک دائمی درس عبرت و غیرت ہے!
خدائے پاک ہمیں شہید کربلا کی سچی پیروی نصیب فرمائیں — آمین —!

© rasailojaraid.com